غربت وافلاس کا شکار عوام حکومت اور قانون نافذ کرنے والوں کی بے حسی کے عمل کو دیکھتے ہوئے کم ازکم ایک مہینے کا راشن خریدلیں، خواہ اس کیلئے انہیں اپنی قیمتی چیز ہی کیوں نہ بیچنی پڑے، جناب الطاف حسین

حسینیت کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنا سر کٹوانے پر فخر محسوس کریں گے

جو عناصر بانیان پاکستان کی اولادوں کو نازیبا الفاظ سے نواز رہے ہیں انہیں آزادی کا ثمر ہمارے آباؤ اجداد کی قربانیوں کی بدولت ہی ملا ہے

لندن:۔۔۔02اگست،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سندھ خصوصاً کراچی اور سندھ کے دیگر شہری عوام سے کہا ہے کہ 48 گھنٹے کا نوٹس جو میں نے گذشتہ روز دیا تھا 24 گھنٹے گزر جانے کے باوجود خون کی ہولی کھیلنے والے، لوٹ مار کرنے والے، عمارتوں فیکٹریوں کو آگ لگانے والے، مزدوروں کی موٹر سائیکلوں کو جلانے والے، کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کے گرڈ اسٹیشنوں اور فیڈرز کو پولیس اور رینجرز کی موجودگی میں جلانے والوں کے خلاف تاحال کسی قسم کی کاروائی نہیں ہوئی ہے لہٰذا عوام جو انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں اور غربت وافلاس کا شکار ہیں، ان سے درخواست ہے کہ وہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والوں کی بے حسی کے عمل کو دیکھتے ہوئے کم ازکم ایک مہینے کا راشن خریدلیں خواہ اس کیلئے انہیں اپنی کوئی قیمتی چیز ہی کیوں نہ بیچنی پڑے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم 1947ء میں اپنی کشتیاں جلا کر آئے تھے اور بار بار کی ہونے والی نسل کشی، قتل وغارتگری ،حکومتی وریاستی تشدد کو صبر وتحمل سے برداشت کرتے رہے لیکن اب ہم نے اپنے صبر کی کشتیاں بھی جلا ڈالی ہیں۔ ہم ذلت کی زندگی پر عزت کی موت کو ترجیح دیں گے اور اس کیلئے عوام ذہنی وجسمانی طور پر تیار ہو جائیں۔ جو عناصر بانیان پاکستان کی اولادوں کو نازیبا الفاظ سے نواز رہے ہیں انہیں آزادی کا ثمر ہمارے آباؤ اجداد کی قربانیوں کی بدولت ہی ملا ہے۔ جناب الطاف حسین نے اربابِ اختیار کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم واضح الفاظ میں بتادینا چاہتے ہیں کہ ہم دھونس دھمکی، تشدد اور دہشت گردی کے آگے ہرگز ہرگز اپنا سر نہیں جھکائیں گے بلکہ حسینیت کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنا سر کٹوانے پر فخر محسوس کریں گے۔

گینگ وار کے دہشت گردوں نے ایم کیوایم پاک کالونی سیکٹر کے کارکن محمد اشفاق علی کو اغواء کے بعد بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنا کر بیدردی سے قتل کردیا

صدر، وزیراعظم، وزیراعلیٰ اور وزیرداخلہ سندھ گینگ وار کی سرگرمیوں کا نوٹس لیں اور قتل وغارتگری اور جرائم کی وارداتوں کا سلسلہ بند کرائیں

محمد اشفاق علی کے سفاکانہ قتل میں ملوث دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے، رابطہ کمیٹی

کراچی:۔۔۔02اگست،2011ء

گینگ وار کے دہشت گردوں نے ایم کیوایم پاک کالونی سیکٹر یونٹ 190 کے کارکن محمد اشفاق علی کو اغواء کے بعد بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنا کر شہید کردیا۔ شہید کو تین روز قبل گینگ وار کے دہشت گرد گھر کے باہر سے ہی اغواء کرکے لے گئے تھے اور گزشتہ روز ان کی تشدد زدہ لاش دھوبی گھاٹ پل کے قریب سے ملی۔ شہید کی عمر 35 سال تھی اور ان کے سوگواران میں ایک بیوہ شامل ہے۔ محمد اشفاق علی شہید کو کھجّی گراؤنڈ ناظم آباد کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔ شہید کی نماز جنازہ اور تدفین میں حق پرست رکن سندھ اسمبلی عبدالحسیب، ایم کیوایم پاک کالونی سیکٹر کمیٹی کے اراکین، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہید کے عزیز واقارب نے شرکت کی۔ دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے گینگ وار کے دہشت گردوں کی جانب سے اغواء کے بعد ایم کیوایم پاک کالونی سیکٹر یونٹ 190 کے کارکن محمد اشفاق علی کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنا کر قتل کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور بہیمانہ قتل کو کراچی کے امن دشمن عناصر کی کاروائی قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں ہے اور ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان اور معصوم شہریوں کی جانوں سے کھیلنے والے جرائم پیشہ اور امن دشمن عناصر ایک دن ضرور اپنے انجام کو پہنچیں گے۔ رابطہ کمیٹی نے محمد اشفاق علی شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور وزیرداخلہ سندھ منظور وسان سے مطالبہ کیا کہ گینگ وار کے دہشت گردوں کے ہاتھوں اغواء کے بعد ایم کیوایم پاک کالونی سیکٹر کے کارکن محمد اشفاق علی کے بہیمانہ قتل کا سختی سے نوٹس لیا جائے، گینگ وار کی کھلے عام سرگرمیوں، جرائم کی وارداتوں اور قتل وغارتگری کے اوچھے ہتھکنڈوں کا سلسلہ فی الفور بند کرایا جائے اور اس میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے۔

ایم کیوایم پاک کالونی سیکٹر کے کارکن محمد اشفاق علی کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار مذمت

شہر میں امن وامان کی خرابی اور قتل وغارتگری کی وجوہات گینگ وار کے دہشت گردوں کی بڑھتی ہوئی کارروائیاں ہیں

لندن:۔۔۔02اگست،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے گینگ وار کے دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم پاک کالونی سیکٹر یونٹ 190 کے کارکن محمد اشفاق علی کو اغواء کے بعد وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنا کر شہید کرنے کے ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور شہید کے تمام سوگواران سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ گینگ وار کے دہشت گردوں کی بڑھتی ہوئی کارروائیاں ہی شہر میں امن وامان کی خرابی اور قتل وغارتگری کی وجوہات ہیں اور کھلے عام کارروائیاں ہر محبّ وطن عوام کیلئے لمحہ فکریہ بنی ہوئی ہیں۔انہوں نے محمد اشفاق علی شہید کے سوگواران سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

ارشد علی پر قاتلانہ حملے کے واقعہ کا نوٹس لیا جائے،رابطہ کمیٹی

واقعہ میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کر کے انہیں سخت ترین سزا دی جائے

کراچی:۔۔۔02اگست،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے مسلح دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم حیدرآباد زون سیکٹر بی کی کمیٹی کے رکن ارشد علی پر قاتلانہ حملے کے واقعہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور واقعہ کو امن دشمن عناصر کی کارروائیوں کا شاخسانہ قرار دیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد کے حصول کیلئے ایم کیوایم کے کارکنان وذمہ داران کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنا کر انہیں شہید اور زخمی کر رہے ہیں تاکہ کراچی سمیت اندرون سندھ میں ایم کیوایم کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کو روکا جاسکے اور منفی پروپیگنڈوں کے ذریعے عوام کو ایم کیوایم سے دور کیا جاسکے جسکی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے ارشد علی سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد مکمل صحتیابی کیلئے دعا بھی کی۔رابطہ کمیٹی نے وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ،صوبائی وزیر داخلہ سندھ منظور وسان سے مطالبہ کیا ہے کہ ایم کیوایم حیدرآباد زون سیکٹر بی کی کمیٹی کے رکن ارشد علی پر قاتلانہ حملے کے واقعہ کا نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کر کے انہیں سخت ترین سزا دی جائے۔

جرگوں کا انعقاد غیر قانونی ہے،حکومت سختی سے نوٹس لے،ارکان سندھ اسمبلی

کراچی:۔۔۔02اگست،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے سکھر روہڑی کی کھوسہ اور پہنور برادری کے درمیان جاری تنازعہ کا فیصلہ کرنے کیلئے سرکٹ ہاؤس سکھر میں سردار منظور پہنور کی سرپنچی میں جرگے کے انعقاد اور اس میں خورشد شاہ،غوث بخش مہر،مقیم کھوسو اور نصیر اللہ بلوچ کی شرکت اور ٹھل میں جرگہ کی جانب سے ایک جوڑے کو کاروکاری قرار دینے کے واقعات کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ بااثر افراد کی جانب سے ٹھل میں جرگہ منعقد کر کے ایک مرد اور عورت کو کاروکاری قرار دینا اور سکھر میں کھوسو اور پہنور برادری میں تنازعہ طے کرنے کیلئے جرگہ کا انعقاد صریحاً غیر قانونی عمل ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ بات ریکارڈ پر موجود ہے کہ جرگوں میں بے گناہ افراد کو مفادات کی خاطر نشانہ بنایا جاتا ہے اور انہیں از خود سزائیں سنائی جاتی ہیں جس کی ملک کا آئین وقانون اجازت نہیں دیتا۔انہوں نے کہا کہ بااثر افراد اپنے ذاتی مفادات کے حصول کیلئے غریب ہاری وکسانوں پر من گھڑت الزامات عائد کرنے کا گھناؤنا کھیل کھیل رہے ہیں اور اپنی مرضی کے فیصلے مسلط کر رہے ہیں جسکی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔حق پرست اراکین سندھ اسمبلی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد،وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ اور وزیر داخلہ سندھ منظور وسان سے کہا ہے کہ اندرون سندھ ٹھل میں ایک مرد اور عورت کو کاروکاری قرار دینے اور سکھر میں کھوسہ برادری اور پہنور برادری میں جاری تنازعہ پر جرگوں کے انعقاد اور ان میں سیاسی شخصیات کی شرکت کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور جرگوں کے انعقاد کا سلسلہ فی الفور بند کرایا جائے۔

معروف شیعہ عالم دین حسین مرزا یوسف اور علامہ عباس کمیلی کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سے ملاقات

کراچی:۔۔۔۔02اگست،2011ء

معروف شیعہ عالم دین حسین مرزا یوسف اور علامہ عباس کمیلی کی سربراہی میں 8رکنی وفد نے گزشتہ روز خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے ارکان کنور خالد یونس اور سیف یار خان سے ملاقات کی ۔اس موقع پر ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے انچارج جاوید احمد، انور رضا، محمد ناصر یامین اور منظر مہدی بھی موجود تھے ۔ملاقات میں ملک کی نازک صورتحال ،فرقہ وارانہ فسادات کی سازشوں ،کراچی میں امن وامان کے قیام اور اتحاد بین المسلمین کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔علمائے کرام نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی اتحاد بین المسلمین کیلئے عملی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ مسلم امہ کیلئے یہ بڑا کام جناب الطاف حسین انجام دے رہے ہیں ۔اس موقع پر انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت تندرستی کیلئے خصوصی دعا بھی کی۔

☆☆☆☆☆